بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش آغاز مولانا راشد الحق سمیع

ہالینڈ میں توہین آمیز گستاخانہ خاکوں کی نمائش پر مسلمانان عالم کا ردعمل

دنیا بھر کے مسلمانان عالم ان دنوں ہالینڈ کے ملعون اور متعصب گیرٹ وائلڈرز کی طرف سے توہین آمیز خاکوں پر منعقد نمائشی مقابلے کے خلاف غم و غصے سے دوچار رہیں۔ توہین آمیز خاکوں سے مسلمانوں کا اشتعال میں آنا ایک فطری امر اور غیرت ایمانی کا ثبوت ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں میں اس بارے میں جو اتفاقِ رائے سامنے آیا ہے، وہ نہایت ہی قابل تحسین جذبہ ہے پھر ان خاکوں کی مذمت کرنے والوں میں صرف عوام ہی پیش پیش نہیں تھے بلکہ حکومتوں کی سطح پر بھی منظّم احتجاج کیا گیا، اس کے علاوہ دیگر مذہب سے تعلق رکھنے والے بھی افراد نے بھی مسلمانوں اور خصوصاً محسنِ انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت اور احترام کی بناء پر اس قسم کی متعصّبانہ کاوشوں کی بھرپور مذمت کی، کیونکہ یہ ایک زندہ جاوید حقیقت ہے کہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے لئے خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اپنی جانوں سے بھی بڑھ کر مقدس اور پیاری ہے۔ ع دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہے

اس کے باوجود دنیا میں ایسے بدبخت لوگ موجود ہیں جو ان عقیدت مندوں کی دل آزاری سے باز نہیں آتے اور مسلمانوں کو بار بار ایذا پہنچانے کے لئے نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں۔ ایسے روسیاہ ماضی میں بھی رہے ہیں اور آج بھی موجود ہیں۔ ڈنمارک کی توہین آمیز کارٹونوں کے بعد اب ہالینڈ میں ایک بدبخت گیرٹ وائلڈرز نے توہین آمیز خاکوں کی نمائش کا اعلان کر کے اسلامیان عالم کی جذبات کو مجروح کرنے کی کوشش کی، اس پر اسلامیان عالم سراپا احتجاج بنے۔ اس ناپاک جسارت پر پاکستان میں شدید غم وغصہ کا اظہار کیا گیا اور حکومت وقت سے مطالبہ کیا گیا کہ اس بدنما فعل کی نمائش کو فوری رکوایا جائے۔ پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے اپنے ہم منصب ڈچ وزیر خارجہ سے گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کو رکوانے کے لئے بات چیت کی اور پاکستانی عوام، حکومت کے

جذبات سے انہیں آگاہ کیا کہ ایسے اقدامات سے دنیا کے تمام مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں اور نفرت اور عدم برداشت کو تقویت ملے گی۔اس کے علاوہ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل سے بھی رابطہ کیا گیا اور اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے ۸ ممالک کو خطوط ارسال کر کے فوری اجلاس بلانے کی بھی درخواست کی گئی۔

گستاخانہ خاکوں کے معاملے پر حکومت اور اپوزیشن جماعتیں ایک پیج پر نظر آئے۔ گستاخانہ خاکوں سے متعلق سب کا موقف واضح ہے۔ پاکستان نے گستاخانہ مواد پر او آئی سی کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔اس قبل ترکی کے بہادر صدر رجب طیب اردگان نے اس معاملے کو نہایت سنجیدگی سے اٹھایا اور ہالینڈ کے سفیر کو ملک چھوڑنے کا حکم صادر کیا اور پاکستانی موقف کی بھرپور حمایت کی۔اسی طرح سوڈانی صدر نے بھی ہالینڈ کے سفیر کو ملک چھوڑنے کا حکم صادر کیا اور ساتھ ہالینڈ کے سفارتخانہ کو منہدم کر کے اسی جگہ مسجد بنانے کا اعلان کیا،اس کے علاہ اسلامی تعاون تنظیم، خودمختار مستقل انسانی حقوق کمیشن (او آئی سی۔آئی پی ایچ آر سی) نے ہالینڈ کے رکن پارلیمنٹ گیرٹ وائلڈرز کی طرف سے رواں سال کے آخر میں گستاخانہ خاکوں کے عالمی مقابلے کے انعقاد کے شرانگیز منصوبوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا بھر کے ایک ارب ۶۰ کروڑ سے زائد مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے ہیں، لہٰذا ہالینڈ کی حکومت گستاخانہ اقدام کی روک تھام کیلئے فوری اقدامات اٹھائے۔اگر اس شرانگیز مقابلے کا انعقاد کرنے دیا گیا تو اس سے عدم برداشت اور منافرت کے کلچر کو ہوا ملے گی۔اس قسم کی حرکات کے نتیجہ میں متاثر ہونے والی کمیونٹیز کے درمیان کشمکش اور تقسیم کی فضا جنم لے گی جو تشدد اور تعصّبات کا باعث بنے گی۔

اس سلسلے میں ہالینڈ کی حکومت کی طرف سے عجیب غیر اخلاقی وضاحت کی گئی ہے۔حکومتی ترجمان نے اس نمائش سے لاتعلقی کا اظہار کیا اور اسے فرد کا ذاتی فعل قرار دیا اور ساتھ ہی کہا کہ ان کے ملک میں آزادی اظہار پر کوئی پابندی نہیں۔یہ جواز اور منطق بہت عجیب ہے۔کیا کوئی بھی شخص آزادی اظہار کا حق استعمال کرتے ہوئے کسی کے بھی اکابرین مذہب کی جان بوجھ کر اہانت کرسکتا ہے؟ برطانیہ میں بھی آزادی اظہار کی اجازت ہے لیکن وہاں بھی آزادی کی حدود متعین ہیں اور ملکہ برطانیہ کو کوئی برا بھلا نہیں کہہ سکتا اور یوں بھی دنیا کے تمام مذاہب میں کسی بھی رسول اور نبی کی اہانت کی اجازت نہیں ہے، پھر کیوں یورپ جو ''آزادیءِ اظہار'' کا نام نہاد چیمپئن بنا ہوا ہے اور وہ امت مسلمہ کے مذہبی جذبات بار بار سازش کر مجروح کر رہا ہے۔بہر حال اس دفعہ اس توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور نمائش کی انعقاد پر مسلمہ امہ میں یکجہتی نظر آئی ہے اور دنیا بھر کی اسلامی تنظیمیں سراپا احتجاج بنیں اور ساتھ ہماری حکومت نے بھی اس